سوال

(469) کیا مسجد نمرہ کا کچھ حصہ میدانِ عرفات کی حدود سے باہر بنا ہوا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض کتبِ حج سے معلوم ہوا کہ مسجدہ نمرہ کا کچھ حصہ میدانِ عرفات کی حدود سے باہر بنا ہوا ہے۔ جب کہ اس میں موجود لوگ حج کی غرض سے وہاں جاتے ہیں اور جگہ حاصل کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ تو جو لوگ اس حصہ میں بیٹھے رہتے ہیں ان کا حج نہیں ہوتا۔ مسجد کو آخر ایسا بنانے کی ضرورت کیا تھی؟ کیا یہ بہتر نہ تھا کہ تمام مسجد کو میدانِ عرفات ہی میں بنایا جاتا تاکہ حجاج کو آسانی ہو؟ (۱۵ نومبر ۱۹۹۶)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد نمرہ کا محرابی حصہ وقوف عرفہ سے باہر ہے۔ مسجد صرف نماز پڑھنے کے لیے بنی ہے۔ وقوف کے لیے نہیں۔ وقوف وقتِ زوال اور نماز کے بعد ہے۔ نبی ﷺ بھی بذاتِ خود یہاں نماز ادا کرکے آگے بڑھ گئے تھے۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب: ۲۱) یہاں مسجد کی بناء پر اعتراض نہیں ہوسکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 360

محدث فتویٰ